Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

منگل | 18-جون 1996ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 137 | منگل | 1417ھ 18 احسان 1375 ہش 18 جون 1996ء

تم قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو

بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر اندر سے بھیڑیے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو۔ نہ ان کی تحقیر۔ عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر' ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب تک سینہ صاف نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی۔ اگر کسی دنیوی معاملہ میں ایک شخص کے ساتھ بھی تیرے سینہ میں بغض ہے تو تیری دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ اس بات کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہئے اور دنیوی معاملہ کے سبب کبھی کسی کے ساتھ بغض نہیں رکھنا چاہئے۔ اور دنیا اور اس کا اسباب کیا ہستی رکھتا ہے کہ اس کی خاطر تم کسی سے عداوت رکھو۔

شیخ سعدی علیہ الرحمتہ نے کیا عمدہ واقعہ بیان کیا ہے کہ دو شخص آپس میں سخت عداوت رکھتے تھے۔ ایسا کہ وہ اس بات کو بھی ناگوار رکھتے تھے کہ ہر دو ایک آسمان کے نیچے ہیں۔ ان میں سے ایک قضائے کار فوت ہو گیا۔ اس سے دوسرے کو بہت خوشی ہوئی۔ ایک روز اس کی قبر پر گیا اور اس کو اکھاڑ ڈالا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا نازک جسم خاک آلود ہے اور کیڑے اس کو کھا رہے ہیں۔ ایسی حالت دیکھ کر دنیا کے انجام کا نظارہ اس کی آنکھوں کے آگے پھر گیا اور اس پر سخت رقت طاری ہوئی اور اتنا رویا کہ اس کی قبر کی مٹی کو تر کر دیا اور پھر اس کی قبر کو درست کرا کر اس پر لکھوایا۔

مکن شادمانی بمرگ کسے
کہ دہرت پس ازوے نماند بسے

خدا کا حق تو انسان کو ادا کرنا ہی چاہئے۔ مگر بڑا حق برادری کا بھی ہے جس کا ادا کرنا نہایت مشکل ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 170)

ولادت

○ مکرم عزیز احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ سعد اللہ پور ابن مکرم شیخ محمد شریف صاحب صدر جماعت کلر آبادی گوجرانوالہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تیسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام حضرت صاحب نے ازراہ شفقت نعمان عزیز عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و خادم دین بنائے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ریاض احمد صاحب ڈوگر مربی سلسلہ ابن مکرم بشیر احمد ڈوگر صاحب آف بدوملہی کو مورخہ 22۔ مئی 1996ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت صاحب نے ارسلان احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

احباب جماعت سے بچے کے نیک' صالح اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نمایاں کامیابی

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جون میں ہونے والے 45 ویں نیشنل گیمز میں ایک احمدی طالب علم طارق اعظم نے پہلی پوزیشن لے کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ طارق اعظم' مکرم میاں محمد اعظم صاحب آف لاہور کے بیٹے ہیں جو خود بھی پاکستان ویٹ لفٹنگ کے کوچ ہیں اور پاکستان کے بیسٹ لفٹر اور اولمپئن ہونے کا اعزاز رکھتے ہیں۔ احباب سے موصوف کی آئندہ کامیابیوں کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری دین محمد صاحب ننگلی سابق خادم بیت الاقصیٰ ربوہ، بقضائے الٰہی مورخہ 12۔ جون 1996ء بعمر 90 سال وفات پا گئے۔ اسی روز بعد عصر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بیت المبارک میں جنازہ پڑھایا۔ موصوف موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم فضل الٰہی عارف صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

موصوف مکرم حضرت میاں کریم بخش صاحب ننگلی رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بیٹے تھے۔

احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

دعاؤں کے سہارے دعوت الی اللہ کے میدان میں آگے بڑھیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

جب آپ (دعوت الی اللہ) کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں مایوسی کے کئی مراحل سامنے آتے ہیں جب سمجھتے ہیں کہ آگے رستہ ہی کوئی باقی نہیں رہا۔ ان باتوں کو یاد رکھیں کہ یہ سارے مراحل دعا کے ذریعے طے ہوں گے اور رکی ہوئی نبضیں پھر چل پڑیں گی ایسے دوست جن سے آپ کو کلیتہ مایوسی تھی وہ از خود جاگ اٹھیں گے۔ اور یہ بات حقیقتاً دنیا کے مختلف کونوں سے جہاں داعی الی اللہ نئے جوش کے ساتھ اٹھ رہے ہیں لوگ مجھ لکھ رہے ہیں۔ ایک دفعہ نہیں' دو دفعہ نہیں بارہا یہ باتیں سامنے آتی ہیں۔ ایک شخص کہتا ہے کہ فلاں شخص تھا اس پر ہم نے اس طرح توجہ دی' یہ کوشش کی' بالکل پتھر کی طرح تھا جس سے سر ٹکرانے سے اپنے آپ کو نقصان پہنچے

باقی صفحہ 7 پر

صابروں کے واسطے خدا تعالیٰ نے بے حساب اجر رکھے ہوئے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

18- احسان 1375 ھش — 18 - جون 1996ء

پاکستان کے لئے دعائیں

جن حالات میں سے ہمارا ملک گزر رہا ہے وہ سب پر عیاں ہے۔ سیاسی بے چینی بھی ہے اور معاشی اور اقتصادی بوجھ سے بھی لوگ نالاں ہیں۔ اس میں تو کچھ شک نہیں کہ دنیا بھر میں ایسے ہی حالات پیدا ہو رہے ہیں لیکن ہمیں بہرحال اپنے ملک کی بہتری خوشحالی اور اس کے استحکام سے تعلق ہے۔ اس سلسلے میں اگرچہ دنیاوی تدبیریں بھی نہایت ضروری ہیں لیکن سب سے بڑی کام آنے والی تدبیر دعا ہے اور دعا جس طرح ہماری جماعت کرنا جانتی ہے اور کرتی ہے غالباً دوسرے لوگ اسے سمجھ ہی نہیں سکتے۔ ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ دنیوی وسائل کام میں لانے کے باوجود اگر دعائیں قبول نہ ہوں تو کچھ بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اسی کے پیش نظر حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے اپنے ایک خطبہ میں پاکستان کے متعلق جو کچھ فرمایا تھا وہ ہم احباب کی خدمت میں مہمان اداریہ کے رنگ میں پیش کرتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔

ہمارا مشاہدہ ہے کہ اللہ کے اس در کو جو کھٹکھٹاتا ہے اور دھونی رما کے وہاں بیٹھ جاتا ہے وہ خالی ہاتھ واپس نہیں کیا جاتا بلکہ اس کے لئے وہ دروازہ کھولا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیار کو دنیوی حسنات کے لحاظ سے بھی اور اخروی حسنات کے لحاظ سے بھی وہ حاصل کرتا اور پاتا ہے بہرحال ہم اپنے ملک کی خاطر اس کی بقا کے لئے، اس کے استحکام کے لئے اس وثوق کے ساتھ اور اس ایمان کے ساتھ خدا تعالیٰ کا در کھٹکھٹاتے ہیں کہ وہ عاجز انسانوں کی دعاؤں کو قبول کیا کرتا ہے اور جب وہ ہماری ان دعاؤں کو قبول کرے گا تو پاکستان کے حق میں ایک ایسی چیز ظاہر ہوگی، ہمارے ملک کو ایک ایسی چیز ملے گی جو کسی اور گروہ اور جماعت کے ذریعہ سے اسے نہیں مل سکتی۔ کیونکہ انہوں نے تو اس دروازہ کو ایسا بند کیا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ کھل ہی نہیں سکتا۔ بہرحال جو ہماری ذمہ داریاں ہیں اس وقت میں ان کے متعلق بات کر رہا ہوں۔ احمدی ملک کا غدار نہیں بلکہ وفادار ہے اہل ملک کی سوچ سوچ میں فرق ضرور ہے۔ سیاسی پلیٹ فارم اور منصوبوں میں بھی فرق ہے اور ہم تو سیاسی جماعت نہیں بلکہ مذہبی جماعت ہیں دعائیں کرنا ہمارا فرض ہے اور لوگ بھی دعائیں کرتے ہوں گے۔ مگر میں اپنے متعلق بات کر رہا ہوں ہم خدا سے کچھ حاصل کرتے ہیں، اسی کے فضل سے نہ اپنی کسی خوبی کے نتیجہ میں اور ہمارا مشاہدہ ہے کہ وہ در کھولا جاتا ہے اس در کو میں اور آپ صرف اپنی ذاتی بھلائی کی خاطر نہیں کھٹکھٹاتے نہ ہم اپنے خاندان یا اپنے قبیلے یا اپنے دوستوں کے لئے کھٹکھٹاتے ہیں بلکہ اس در کو۔ جس سے ہم سب کچھ پاتے ہیں۔ ہم اس لئے کھٹکھٹاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سامان پیدا کرے کہ ہمارا ملک مضبوط اور مستحکم ہو اور ترقی کرے اور اس میں خوشحالی کے سامان پیدا ہوں اور ایک ایسا معاشرہ قائم ہو جائے کہ جس میں ہر فرد واحد کو دوسرے افراد اس کے حقوق دینے والے ہوں اور کوئی شخص مظلوم نہ رہے اور اس ماحول سے ظلم کا خاتمہ ہو جائے ہم اپنے ملک کے لئے ہمیشہ یہ دعائیں کرتے ہیں اور دعائیں کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہمارے سینے اپنے ملک کے لئے وفا کے جذبہ سے پر رہتے ہیں اور ہمارے سینے ہمیشہ ہی وفا کے جذبہ سے بھرے اور معمور رہنے چاہئیں۔

ہم پر جو ذمہ داریاں ہیں اللہ تعالیٰ ان کی ہر پہلو سے ادائیگی کی ہمیں توفیق عطا کرے اور ہمارے وہ بھائی جن کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہمارے حقوق ادا کریں اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے کہ وہ ہمارے حقوق ادا کریں اور اللہ تعالیٰ ایسا ماحول پیدا کرے کہ ہر فرد واحد، اس ملک کا ہر شہری ہر وہ شخص جو اس پاکستان میں بسنے والا ہے اس کے سارے حقوق اس کو ملنے لگ جائیں۔ اور پھر کوئی شخص بھی یہ محسوس نہ کرے کہ کچھ حقوق تھے اس کے جو غصب کر لئے گئے، کچھ سہولتیں تھیں اس کی جو اسے میسر نہیں، اور کچھ قوتیں اور استعدادیں تھیں اس کی جن کی صحیح طور پر نشوونما نہیں ہو سکی۔ بلکہ ہر شخص خوش باش اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گانے لگے اور حمد کے ترانے گاتے ہوئے ملکی ترقیات کی شاہراہ پر بھی آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔

ہمارے ملک کو جتنی دعاؤں کی آج ضرورت ہے غالباً اس سے پہلے کبھی نہ تھی۔ اس کی ترقی اس کی خوشحالی اور استحکام کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ آیئے ہم سب مل کر تہہ دل سے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان دعاؤں کو قبول فرمائے اور پاکستان کو ایک بہتر سرزمین بنا کر دنیا کے لئے ایک نمونہ کی حیثیت سے قائم و دائم رکھے۔ آمین

سوہانِ روح ہے مرا چبھتا ہوا خیال
زادِ سفر ہے کم، مرا رستہ طویل ہے
سب کچھ ملا مگر نہ کسی کام آ سکا
یہ زندگی کی بے ہنری کی دلیل ہے

ابو الاقبال

کھلونے

اشاروں پر مسلسل دوڑتے ہیں
کبھی دائیں کبھی بائیں کھلونے
رہے ان سے کسی کو کیا توقع
اگر انسان بن جائیں کھلونے
سلیقہ چاہئے کھل کھیلنے کا
کھلونوں کے نہ کام آئیں کھلونے
مسلسل کھیلتے رہنے سے اک دن
کہیں ہم خود نہ بن جائیں کھلونے
بڑے ہو کر نہیں رہتے وہ تشنہ
جنہیں بچپن میں مل جائیں کھلونے
اگر آواز گھٹ جائے گلے میں
ہماری بات کہہ جائیں کھلونے
کھلونوں کی ضرورت عمر بھر ہے
ضرورت سے بدل جائیں کھلونے
چلو کچھ اس طرح گھل مل کے کھیلیں
کہ آپس میں بدل جائیں کھلونے
جو بس میں ہو تو ہر اک لاڈلے کو
فلک سے لا کے دیں مائیں کھلونے
ضعیفی میں بنیں ماں باپ بچے
اگر پردیس سے آئیں کھلونے
اگر تم سا ملے کوئی کھلاڑی
تو پھر ہم کیوں نہ بن جائیں کھلونے

امتہ الباری ناصر - کراچی

اعلان

○ احباب جماعت میں سے ایسے والدین جن کے بچے خدمت دین کے لئے "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں اور یہ بچے اس سال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے وقف اور آئندہ پروگرام کے بارے میں ان بچوں سے براہ راست بھی خط و کتابت کی جا سکے۔ اس بارہ میں وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں نیز اطلاع دیں کہ میٹرک کے بعد کیا ارادہ ہے۔

بچے کلام الٰہی ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ کلام الٰہی کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

افکارِ عالیہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔

آج (-) میں یہ خطبہ ڈیٹرائیٹ سے دے رہا ہوں جہاں اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ کثیر تعداد میں امریکہ کی جماعتیں اپنے سالانہ کنونشن میں یعنی جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائی ہوئی ہیں۔ گزشتہ کچھ عرصہ سے (کلام الٰہی) میں مندرجہ ان دعاؤں کا ذکر چل رہا ہے جو خدا تعالیٰ کے انعام یافتہ بندے خدا تعالیٰ کے حضور عرض کرتے رہے اور اس سے انعام پاتے رہے۔(-)

جو مضمون میں دعاؤں کا بیان کر رہا ہوں اس کا بھی اس رشتے سے ایک اور رشتہ ہے اور وہ یہ ہے کہ (کلام الٰہی) کی دعائیں جو انعام یافتہ لوگوں نے مانگیں جماعت احمدیہ اگر ان دعاؤں میں خاص توجہ اور انہماک سے گریہ وزاری کے ساتھ خدا تعالیٰ سے فضل مانگتی رہے تو گزشتہ تمام زمانے اس زمانے میں جمع ہو جائیں گے اور وہ سارے انعام جو اللہ تعالیٰ نے گزشتہ تمام زمانوں میں اپنے مختلف عاجز بندوں پر نازل فرمائے ان دعاؤں کے طفیل وہ سارے انعام اس زمانے میں جماعت احمدیہ میں جمع ہو سکتے ہیں۔

دعاؤں کے ذکر میں حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے میں آج کے مضمون کا آغاز کرتا ہوں۔ یہ دعا (کلام الٰہی) میں محفوظ فرمائی گئی۔ دعا تو اتنی ہے (-) حضرت نوحؑ نے اپنے خدا کو پکارا اور عرض کیا کہ میں مغلوب ہو چکا ہوں اور میری مخالف قوم مجھ پر غالب آگئی ہے پس تو میری نصرت فرما۔

اس دعا کا پس منظر یہ بیان فرمایا گیا ہے۔(-) کہ اس سے پہلے نوحؑ کی قوم نے نوحؑ کو جھٹلا دیا۔ (-) اس قوم نے ہمارے بندے کو جھٹلا دیا۔ اس طرز بیان میں بہت ہی پیار کا اظہار ہے اور حضرت نوحؑ سے غیر معمولی اپنائیت کا اظہار ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ نوحؑ کو جھٹلا دیا۔ بلکہ فرمایا (-) انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ (-) اور کہا یہ تو پاگل ہے۔ اسے جنون کے دورے پڑتے ہیں۔ (-) اور ہمارے خداؤں کی طرف سے پھٹکار آگیا ہے۔ ہمارے خداؤں نے اس پر پھٹکار ڈالی ہے۔ چنانچہ حضرت نوحؑ نے اس موقعہ پر یہ عرض کیا (-) "اے میرے خدا" میں مغلوب ہو گیا پس تو میری نصرت فرما۔

اس دعا کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) ہم نے اس کے جواب میں آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ جن سے مسلسل برسنے والا پانی نازل ہوا۔ (-) اور ہم نے زمین سے بھی چشمے پھوڑ دیئے۔ (-) پس یہ دونوں پانی یعنی آسمان کا پانی اور زمین کا پانی اکٹھے ہو گئے۔(-) ایک ایسی بات پر جس کا فیصلہ کیا جا چکا تھا۔(-) اور ہم نے اسے ایک ایسی چیز پر اٹھالیا یعنی سیلاب میں ایک ایسی چیز کے ذریعے اسے بچایا جو پھٹیوں اور میخوں سے بنائی گئی تھی۔ (-) وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ (-) یہ جزاء ہے اس شخص کی جس کا انکار کیا گیا ہے (-)

(حضرت بانی سلسلہ نے کتاب) کشتی — لکھی۔ ایک زمانہ ایسا تھا کہ جب کوئی احمدی بچہ ایسا نہیں مل سکتا تھا جس نے کشتی — کا مطالعہ نہ کیا ہو لیکن آج میں سمجھتا ہوں کہ ہماری بہت سی نسلیں ایسی ہیں' بہت سے ممالک میں احمدی نوجوان ایسے ہیں جنہوں نے شائد نام تو سن رکھا ہو لیکن انہیں اس اہم کتاب کے مطالعہ کی توفیق نہ ملی ہو۔ یہ اس لئے ضروری ہے کہ یہ کشتی جو حضرت بانی سلسلہ کو عطا کی گئی ہے یہ پھٹوں اور میخوں سے نہیں بنائی گئی بلکہ ایک تعلیم سے بنائی گئی ہے۔

پس آج کے زمانہ میں جو ہلاکتوں کا زمانہ ہے اور طرح طرح کے عذاب امڈ آنے پر تیار بیٹھے ہیں۔ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کشتی -- کے مضمون سے خوب اچھی طرح واقف ہو اور معلوم کرے کہ کس کشتی کے سہارے اس نے بچنا ہے ورنہ جو بھی اس کشتی میں سوار نہیں ہو گا اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں کی جا سکتی۔

دو قسم کی ہلاکتیں انسان کو درپیش ہیں۔ ایک روحانی ہلاکت اور ایک مادی ہلاکت۔ اور جیسا کہ ظاہر ہو رہا ہے اس زمانہ میں یہ مضمون لفظاً لفظاً ظاہری طور پر نہیں دہرایا جائے گا لیکن معنوی طور پر دہرایا جائے گا۔ پس آسمان سے بارش کا برسنا اور زمین کا پانی اگلنا یہ دو معنی اس طرح آج کے زمانے پر اطلاق پاتے ہیں کہ روحانی ہلاکت ہے جو آسمان سے انسان کو کاٹ رہی ہے اور دنیاوی ہلاکت ہے جو طرح طرح کے عذابوں کے ذریعے جو دنیا کی بدکاریوں کے نتیجہ میں نازل ہو رہے ہیں۔ انسان کے جسمانی خاتمے کا بھی سامان پیدا کیا جا رہا ہے۔

پس دونوں طرح کی ہلاکتیں دنیا کو درپیش ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ نے جو تعلیم کشتی -- میں دی ہے اگرچہ اس پر سو فیصد عمل کرنا بہت مشکل کام ہے اور شاذ ہی کوئی ایسا شخص ہو جو یہ کہہ سکے کہ میں نے اس ساری تعلیم کو اچھی طرح سمجھ لیا اور میں کامل یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں اس پر عمل پیرا ہوں۔ لیکن اس تعلیم پر عمل کرنے کی کوشش کرنا ہی درحقیقت نجات کا موجب ہے۔ بعض احمدی مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہم جب کشتی -- کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو اس کشتی میں نہیں پاتے۔ ہم کیا کریں۔ ہمیں تو اس کتاب کے مطالعہ سے خوف آتا ہے کیونکہ بعض ایسی ایسی باریک باتیں اس میں بیان فرمائی گئی ہیں کہ اگر تم ایسا کرو گے تب بھی میری جماعت میں سے نہیں۔ اگر تم ویسا کرو گے تب بھی میری جماعت میں سے نہیں۔ تو وہ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں امن کے پیغام کی بجائے ہمارے دل سے ایک خوف کی آواز اٹھتی ہے اور ہمیں ڈراتی ہے کہ تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو اس کشتی میں سوار ہیں۔

یہ واقعہ ہے کہ ایسے خیالات صرف ایک دو کے دل میں پیدا نہیں ہوتے بلکہ ہر وہ شخص جو ضمیر کی آواز پر کان دھرتا ہے' اس کے دل میں ایسے ہی خیالات پیدا ہوں گے۔ میں اپنے تجربے سے بھی اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ کتاب پڑھتے ہوئے بعض دفعہ انسان کے بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور انسان یہ سمجھتا ہے کہ ابھی میں حضرت (بانی سلسلہ) کی جماعت میں شامل ہونے کا اہل نہیں ہوا۔ لیکن دوسری طرف ایک اور پہلو بھی ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنا' خدا کی رضا کے بغیر ممکن نہیں ہے اور دعا ہی سے سہارا ملتا ہے اور جو شخص دعا کے ذریعہ کشتی میں داخل ہونے کی التجا کرتا رہے اس کا ہر قدم اس امن کی کشتی کی طرف اٹھتا رہے گا اور اس دوران جس قدم پر بھی اس کو موت آئے وہ امن کی حالت میں مرے گا۔

یہ وہ مضمون ہے جس کو (-) خوب اچھی طرح کھول کر بیان فرما دیا گیا ہے۔ ایک تمثیل میں (-) یہ بیان فرمایا گیا کہ ایک شخص جس نے بہت گناہ کئے تھے اتنے گناہ کئے تھے کہ کوئی دنیا کا ایسا گناہ تصور میں نہیں آسکتا تھا جو اس سے سرزد نہ ہوا ہو۔ وہ مختلف بزرگوں اور علماء کے دربار میں حاضر ہوتا رہا اور ان کے سامنے اپنی حالت زار بیان کر کے یہ کہتا رہا کہ اب میرا دل چاہتا ہے کہ میں توبہ کر لوں کیا میرے لئے بھی کوئی توبہ کا دروازہ کھولا ہے۔ ہر عالم اور ہر ظاہری بزرگ نے اس کو یہی جواب دیا کہ تمہارے لئے توبہ کا کوئی دروازہ نہیں کھلا۔ تم نے اپنے اوپر توبہ کا ہر دروازہ بند کر لیا ہے۔ اس لئے تمہاری بخشش کا کوئی امکان باقی نہیں رہا۔ لیکن بالآخر اس کو کسی ایک بزرگ نے یہ مشورہ دیا کہ تم اگر فلاں شہر کی طرف چلے جاؤ وہ نیک لوگوں کا شہر ہے۔ صالحین کا شہر ہے۔ اس شہر میں جا بسو اور بد شہروں کو چھوڑ دو تو ممکن ہے تمہاری نجات کا کوئی سامان ہو۔ اس نیت کے ساتھ وہ اس شہر کی طرف چل پڑا لیکن راستے میں بیماری نے آلیا اور ایسی حالت ہو گئی کہ اس کے لئے چلنا ناممکن ہو گیا۔ چنانچہ اس حالت میں وہ لیٹے ہوئے کہنیوں کے بل گھسٹتا ہوا اس شہر کی طرف آگے بڑھنے لگا اور ایسی حالت میں اس کو موت آگئی۔

ایسے وقت میں خدا تعالیٰ کے فرشتے خدا کے حضور حاضر ہوئے اور اس شخص کا ذکر کرتے ہوئے پوچھا کہ ہم اسے کن لوگوں میں شمار کریں۔ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا کہ بندہ توبہ کی نیت کر چکا تھا اور توبہ کا ایسا سماں تھا کہ جب اس کے بدن نے جواب دے دیا اور کوئی طاقت باقی نہ رہی تب بھی آخر دم تک گھسٹتے ہوئے نیکوں کے شہر کی طرف حرکت کرتا رہا۔ پس اس کے ساتھ یہ معاملہ کرو کہ فاصلہ ناپو۔ اگر نیکوں کے شہر کی طرف کا فاصلہ کم نکلے تو اسے بخشے ہوئے لوگوں میں شمار کرو اور اگر بد لوگوں کے شہروں کا فاصلہ کم نکلے تو یہ سمجھو کہ اس کی بخشش کا سامان نہیں ہوا۔ تمثیل میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ فرشتے جب فاصلے ناپنے لگے تو اللہ تعالیٰ بد شہروں کی طرف کا فاصلہ لمبا کرتا چلا گیا اور نیک شہر کی طرف زمین کو سکیڑتا رہا۔ یہاں تک کہ آخری نتیجہ یہ نکلا کہ فرشتوں نے دیکھا کہ وہ شہر اس کے نزدیک تر ہے جس شہر میں یہ توبہ کی نیت سے جا رہا تھا۔

پس ہمارے خدا کا اپنے بندوں سے ایسا معاملہ ہے۔ وہ غفور و رحیم ہے۔ اس سے مایوسی کفر اور گناہ ہے۔ پس کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ہمارا قدم (-) نیکوں کی طرف ہو۔ دراصل اس تمثیل کا تعلق حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی اس مشہور حدیث سے ہے کہ (-) ہر شخص کا عمل اس کی نیتوں کے مطابق طے پائے گا۔ اگر اس کی ہجرت خدا کی طرف ہو گی تو ایسا شخص خدا سے اجر پانے والا ہو گا۔ اگر اس کی ہجرت کسی عورت کی طرف یا مال کی طرف یا کسی دنیاوی غرض کی طرف ہو گی خواہ کہنے میں وہ کچھ کہتا رہے' اس کو وہی اجر ملے گا جو اس کی نیت ہے۔ پس نیتوں کا بہت گہرا تعلق سچی توبہ اور آخری نجات سے ہے۔

(ذوق عبادت اور آداب دعا ص 415 تا 420)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

یاد رکھو کہ انسان کی ہرگز یہ طاقت نہیں ہے کہ ان تمام دقیق در دقیق خدا کے کاموں کو دریافت کر سکے بلکہ خدا کے کام عقل اور فہم اور قیاس سے برتر ہیں۔ اور انسان کو صرف اپنے اس قدر علم پر مغرور نہیں ہونا چاہئے کہ اس کو کسی حد تک سلسلہ علل و معلولات کا معلوم ہو گیا ہے۔ کیونکہ انسان کا وہ نہایت ہی محدود ہے۔ جیسا کہ سمندر کے ایک قطرہ میں سے کروڑم حصہ قطرہ کا۔ اور حق بات یہ ہے کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ خود ناپیدا کنار ہے ایسا ہی اس کے کام بھی ناپیدا کنار ہیں۔ اور اس کے ہر ایک کام کی اصلیت تک پہنچنا انسانی طاقت سے برتر اور بلند تر ہے۔ ہاں ہم اس کی صفات قدیمہ پر نظر کر کے یہ کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ خدا تعالیٰ کی صفات کبھی معطل نہیں رہتیں اس لئے خدا تعالیٰ کی مخلوق پہ قدامت نوعی پائی جاتی ہے۔ یعنی مخلوق کی انواع میں سے کوئی نہ کوئی نوع قدیم سے موجود چلی آئی ہے۔ مگر شخصی قدامت باطل ہے۔ اور باوجود اس کے خدا کی صفت افناء اور اہلاک بھی ہمیشہ اپنا کام کرتی چلی آتی ہے وہ بھی کبھی معطل نہیں ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حسین و جمیل یادیں

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) امام جماعت الثالث کے متعلق آپ کی حرم محترم حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر کہتی ہیں۔

آپ کی زندگی کا لمحہ لحہ اس قول کی سچی تصویر ہے۔ بے انتہا محبت فرماتے لیکن محبت کو جتانا پسند نہ تھا۔ خاموشی سے گہری محبت کرتے چلے جاتے ہیں۔ آپ کی ذات ایک خاموش سمندر کی مانند تھی جو کہ انتہائی سکون سے بہہ رہا ہو اور اس کی گہرائی کا کسی کو اندازہ نہ ہو۔

میں اپنے گھر میں سب سے چھوٹی تھی اس لئے اپنے والدین کا بھی بے پناہ پیار مجھے حاصل رہا۔ اور بڑے بہن بھائی چونکہ عمر میں کافی بڑے ہیں اس لئے ان کی طرف سے بھی انتہائی پیار ملتا رہا۔ اپنے اردگرد کے ماحول سے بھی ہمیشہ محبتیں ہی ملتی رہیں لیکن میں بالکل سچ کہتی ہوں اور دل کی گہرائی سے یہ بات محسوس کرتی ہوں کہ چاروں طرف سے ملنے والے اس بے حساب پیار کے مقابلہ میں حضرت صاحب کی طرف سے ملنے والا پیار پھر بھی زیادہ تھا۔

جب پہلی مرتبہ ہم اسلام آباد گئے تو ایک روز ہم ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے۔ امی آئیں۔ وہ ان دنوں پنڈی آئی ہوئی تھیں۔ میں انہیں فون بھی نہ کر سکی۔ انہیں مجھ سے شکوہ تھا۔ مجھ سے کہا۔ "لگتا ہے تمہیں اتنا پیار ملا ہے کہ ماں کا پیار بھی بھول گئی ہو۔" حضور پاس ہی بیٹھے تھے۔ پوچھنے لگے کہ امی کیا کہہ رہی ہیں۔ میں نے بتایا تو مسکرائے۔ ان کے جانے کے بعد بار بار مجھ سے پوچھا کہ "اچھا تو پھر امی کو تم سے کیا شکوہ تھا۔" اور ان کی بات دہرا کر ہنستے رہے۔ آپ اس بات سے لطف لے رہے تھے کہ میں واقعی اسے ماں باپ سے زیادہ پیار دینے میں کامیاب ہو گیا ہوں۔ اور یہ حقیقت تھی۔ آپ نے خود بھی مجھ سے فرمایا کہ:-

"جتنا پیار میں تم سے کرتا ہوں دنیا میں اور کوئی اتنا نہیں کر سکتا"

مجھے شادی سے پہلے پیغام بھیجا کہ اسے کہنا کہ بے شک مجھ سے کبھی کبھی لڑ بھی لیا کرے کیونکہ اس سے میاں بیوی میں پیار بڑھتا ہے۔ پھر شادی کے بعد بھی مجھ سے یہ بات کئی دفعہ کہی اور ہوتا یوں کہ اگر میں کسی بات پر ناراض ہوتی یا غصہ آتا تو فوراً ہی بات کو یوں پلٹ دیتے اور اس کی ایسی وضاحت کرتے کہ میرا غصہ ختم ہو جاتا اور اس کے فوراً بعد آپ مجھ سے سوال کرتے۔ "تمہارا پیار بڑھا"؟ اور ایسا کئی مرتبہ ہوا۔ آپ کی محبت اتنی گہری اور اپنے اندر اتنی وسعت رکھتی تھی کہ آپ کا میرے ساتھ گزرا ہوا کوئی لحہ، کوئی واقعہ بھی ایسا نہیں جس میں اس کی خوشبو نہ رچی ہو۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ بھی ڈالتا ہے وہ ثواب کا مستحق ہے۔ چنانچہ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ آپ ناشتہ کرتے ہوئے اپنے ہاتھ سے انتہائی محبت سے میرے منہ میں لقمہ ڈالتے۔ ناشتے پر آپ انڈے کا استعمال فرماتے تھے۔ مجھے پسند نہ تھا اور پراٹھے کا بھی شوق نہ تھا۔ اس لئے میں اپنے لئے پھلکا پکواتی اور اسے ہلکا چپڑ کر کھاتی آپ نے مجھ سے کہا کہ تم بھی اپنے لئے انڈا بنوایا کرو۔ میں نے کہا مجھے پسند نہیں۔ لیکن آپ کو یہ برداشت نہ تھا کہ آپ کھائیں اور میں نہ کھاؤں۔ چنانچہ آپ کا روزانہ کا معمول تھا کہ آپ ضرور اپنی پلیٹ میں سے کچھ Scrambled Egg میری پلیٹ میں ڈالتے اور مجھے لازماً وہ کھانا ہوتا۔ چونکہ باورچی ہمارا ناشتہ پہلے سے بنا کر Hot Plate پر رکھ جاتا تھا اس لئے چند مرتبہ ایسا ہوا کہ میری چپاتی بالکل اکڑ چکی تھی۔ میں کسی ناپسندیدگی کا اظہار کئے بغیر اسے کھا رہی تھی لیکن آپ کی طبیعت بہت حساس تھی۔ مجھ سے کہنے لگے۔ "مجھے فکر ہے کہ میں تمہیں ناشتہ اچھا نہیں دے رہا" رات کو سونے سے پہلے آپ کو دودھ پینے کی عادت تھی اور میں آپ کے لئے روزانہ دودھ کا ایک مگ کمرے میں رکھتی۔ مجھے تب دودھ بالکل پسند نہ تھا۔ آپ نے مجھ سے اپنے مگ میں سے پینے کے لئے کہا۔ میں نے ایک گھونٹ پیا۔ آپ نے فرمایا۔ اور پیو۔ اور پھر یوں کرتے کرتے چار گھونٹ پلوائے۔ دوسرے دن بھی ایسا ہی ہوا۔ اور پھر یوں کرتے کرتے چار گھونٹ پلوائے۔ دوسرے دن بھی ایسا ہی ہوا۔ میں پہلے سمجھی کہ شاید ایک دو دن کی بات ہے۔ لیکن آپ نے روزانہ دودھ پینے سے پہلے مجھے کہنا کہ تم پیو اور چار گھونٹ پلوانے۔ پھر جب مجھے اندازہ ہو گیا کہ یہ تو روزانہ پینا پڑے گا تو میں نے چھوٹے چھوٹے گھونٹ لینے شروع کر دیئے۔ لیکن مجھے ہمیشہ ہی چار گھونٹ پینے پڑتے۔ اور آپ کی یہ خاص عادت میں نے دیکھی کہ آپ جو چیز بھی خود استعمال فرماتے' خواہش رکھتے کہ میں بھی وہی استعمال کروں۔ کھانے پر اکثر آپ مختلف مشروبات استعمال فرماتے اور لازم تھا کہ جو آپ پیئیں وہی مشروب میں بھی پیوں۔ مجھے سیب چھیل اور کاٹ کر دینے کے لئے فرماتے۔ جب میں تیار کر کے پلیٹ آپ کی طرف بڑھاتی تو آپ کا ہمیشہ معمول تھا کہ آپ نصف ٹکڑے اپنی طرف کر لیتے اور نصف میری طرف بڑھا دیتے اور فرماتے۔ "کھاؤ" آہستہ آہستہ میں نے یہ بھی دیکھا کہ اگرچہ آپ منع نہیں کرتے تھے لیکن

باقی صفحہ 5 پر

مرزا خلیل احمد قمر

تحفہ سالانہ یا رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء

آج قارئین الفضل کا تعارف ایک ایسی نایاب کتاب سے کرواتے ہیں جو آج کہیں دستیاب نہیں سوائے لائبریری کے۔ اس کا نام "تحفہ سالانہ یا رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء ہے یہ کتاب جنوری 1899ء میں انوار احمدیہ پریس قادیان میں شیخ یعقوب علی مالک کے اہتمام سے شائع ہوئی۔ یہ کتاب کل سات سو کی تعداد میں شائع ہوئی جس میں سے کتاب کی اشاعت سے قبل 445 جلدوں کی پیشگی فروخت ہو چکی تھی۔

اس کتاب کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس کتاب میں پہلی دفعہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے والد کی وفات پر اللہ تعالیٰ کے تسلی آمیز پیغام "کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں" سے لے کر دسمبر 1897ء کے جلسہ سالانہ تک کے سلسلہ احمدیہ کے تقریباً تمام واقعات حضرت صاحب کی تصانیف۔ سفر۔ مباحثے اور متفرق واقعات کا اختصار کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی جلسہ سالانہ 1897ء کے موقعہ پر فرمودہ تقاریر شائع شدہ ہیں۔ یہ 1897ء کا پہلا جلسہ سالانہ ہے جس میں حضرت صاحب کی تینوں تقاریر مرتب ہو کر شائع ہوئی ہیں۔

یہ تقاریر ملفوظات جلد اول کے صفحہ نمبر 7 تا صفحہ 95 شائع شدہ ہیں۔ اس کتاب کے آغاز میں حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی نے عرض حال کے عنوان سے غرض اشاعت تحریر فرمائی ہے۔ اور احباب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

ذیل میں عنوانات کی تفصیل درج کی جاتی ہے۔

1۔ ٹائیل کے صفحہ پر درج ہے۔ "تحفہ سالانہ یا رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء" مرتبہ احقر العباد شیخ یعقوب علی تراب ایڈیٹر الحکم قادیان انوار احمدیہ پریس قادیان میں شیخ یعقوب علی مالک کے اہتمام سے شائع ہوئی۔

2۔ ٹائیل صفحہ کے اندر عرض حال انٹروڈکشن ص 1 تا 32

3۔ تقریر اول حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ 25۔ دسمبر 1897ء ص 33 تا 61

4۔ دوسری تقریر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ 28۔ دسمبر 1897ء بعد ظہر ص 62 تا 100

پہلی تقریر جناب مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی 29۔ دسمبر 1897ء ص 101 تا 114

دوسری تقریر جناب مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی 31۔ دسمبر 1897ء ص 114 تا 129

تیسری تقریر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ 30۔ دسمبر 1897ء ص 130 تا 167

تقریر عالی جناب حضرت مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب بھیروی القادیانی 27۔ دسمبر 1897ء ص 168 تا 182

قصیدہ عربی در مدح حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

از جناب قائم الدین صاحب بی اے سیالکوٹی 40۔ اشعار ص 182 تا 184

قصیدہ فارسی در مدح امام ہمام حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

از خاکسار ابو محمد یوسف مبارک علی سیالکوٹی پر مشتمل 184 اشعار ص 185 تا 192

اشتہار کتب بعنوان عجیب وغریب مذہبی کتابیں ٹائیل آخری صفحہ پر اشتہار "اخبار الحکم قادیان" کتاب کا "عرض حال" احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

عرض حال

قادیان 31۔ جنوری 1899ء

طے ہوئی آج کی منزل میں مسافت میری

لاریب رپورٹ کی اشاعت میں امید سے بڑھ کر اور معمول سے زیادہ دیر ہو گئی ہے اور اس اثناء میں ہم کو بارہا اپنے قدر دان ناظرین سے شرمندہ ہونا پڑا۔ مگر چونکہ اول ہی اول مرتبہ یہ کام شروع کیا گیا ہے اور پھر قادیان جیسے گاؤں میں۔ پریس کی معمول دقتیں اور بعض مالی مشکلات ایسے امور تھے جنہوں نے مجبوراً ہم کو اس التواء اور تعویق کی وجہ سے اپنے کرم فرماؤں کی شکایتوں کا مورد بنایا۔ بر مظ جو کچھ ہوا سو ہوا۔ اب ہم اس رپورٹ کو ناظرین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ ہم کو کامل امید ہے کہ رپورٹ ہذا بجائے خود ان تمام فرد گزاشتوں اور توقف کا نعم البدل ہو کر قبولیت حاصل کر سکے گی اور اس لئے دیر آئد درست آئد کی مصداق ہو گی۔ اس امر کا اظہار بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جناب مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی کی تقریریں بہ ایں وجہ کہ وہ اپنی بعض مجبوریوں کی وجہ سے لکھ نہ سکے اور ہم نے ان کو مرتب نہ کیا تھا۔ شامل نہ ہو سکیں۔ تاہم مولوی صاحب نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ اگر موقع ملا تو وہ ایسی تقریروں کو تحریری لباس میں کسی دوسرے وقت شائع کرنے کے لئے دیں گے۔ آخر میں ہم جناب مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے تہ دل سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اس رپورٹ کی ترتیب اور اشاعت میں باوجود اپنی دوسری مصروفیتوں کے بساط سے بڑھ کر امداد دی ہے اور سچ پوچھو تو وہی اس کے محرک۔ مرتب کہلا سکتے ہیں (اللہ ان کو احسن

باقی صفحہ 6 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت عمرؒ بن عبدالعزیز

آنحضرت ﷺ کے بعد چار خلفاء ہوئے جنہیں خلفاء راشدین کہتے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔

(1) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (2) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (3) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (4) حضرت علی رضی اللہ عنہ

اس کے بعد مسلمانوں میں بنو امیہ کا دور شروع ہوا جنہوں نے خلافت کو بادشاہت میں بدل دیا۔ ان کے بادشاہ کہلاتے تو خلیفہ ہی تھے۔ مگر طرز حکومت شاہی تھا۔ ان میں سے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنے علم تقویٰ اور عدل و انصاف سے خلافت راشدہ کا طریق اختیار کیا۔ اس لئے انہیں پانچویں خلیفہ راشد بھی کہا جاتا ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں وہ کون تھے۔

شجرہ نسب حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کی والدہ کا نام ام عاصم تھا۔ والد کا نام عبدالعزیز تھا۔ آپ کی والدہ حضرت عمر فاروقؓ خلیفہ دوم کی پوتی تھیں۔

آپ کے والد عبدالعزیز مشہور اموی خاندان کے بادشاہ مروان کے بیٹے تھے۔ خود بھی اکیس سال مصر کے حکمران رہے تھے۔ امیر کبیر شخصیت تھے۔ بہت بڑی بڑی جائیدادوں کے مالک تھے لیکن تھے بڑے نیک۔ انہوں نے شادی کے وقت اپنی جائیداد کے منتظم سے کہا کہ میرے حلال مال میں سے چار سو دینار جمع کر کے دو کیونکہ میں صالح خاندان میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔ اس شادی سے آپ کے ہاں چار لڑکے ابو بکر۔ عمر۔ محمد۔ عاصم پیدا ہوئے عمر میں والدین کی زیادہ نیک صفات پائی جاتی تھیں۔ ان کے علاوہ دوسری بیویوں سے ان کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں اور بھی تھیں۔

تعلیم و تربیت آپ کی والدہ بچپن میں آپ کو مدینے میں آپ کے ماموؤں کے پاس چھوڑ گئیں تاکہ مدینہ کے دینی ماحول میں رہ کر تعلیم و تربیت حاصل کر سکیں۔ آپ کی شکل و صورت حضرت عمر فاروقؓ سے بہت ملتی تھی اس لئے آل خطاب آپ سے بہت محبت کرتے تھے۔ آپ کے چچا عبدالملک بن مروان (جو اس وقت مسلمانوں کے خلیفہ کہلاتے تھے) کو پتہ چلا کہ عمرؒ کو تعلیم و تربیت کے لئے مدینہ بھیجا گیا ہے تو انہوں نے آپ کے لئے ایک ہزار دینار وظیفہ جاری کر دیا۔

اس طرح مشہور محدث صالح بن کیسان کی نگرانی میں آپ نے تعلیم و تربیت حاصل کی۔ آپ شروع ہی سے بہت نیک اور فرمانبردار تھے۔ اچھی تربیت سے آپ ہر لحاظ سے اپنے خاندان سے الگ اور نمایاں شخصیت بن کر ابھرے۔ آپ نے کلام الٰہی بھی حفظ کیا۔ اس طرح آپ علمی لحاظ سے اپنے زمانہ کے امام بن گئے۔

آیئے پہلے ہم ایک مکالمہ پڑھتے ہیں جو ہمیں یہ جاننے میں مدد دے گا کہ حضرت عمرؒ بن عبدالعزیز کس بزرگ ہستی کی اولاد تھے اور کس نیک فطرت ماں کی گود میں پل کر جوان ہوئے۔

ماں:۔ بیٹی دودھ میں پانی ملا دو۔

بیٹی:۔ اماں امیر المومنینؓ نے آج دودھ میں پانی ملانے سے منع فرمایا ہے۔

ماں:۔ اٹھ کر دودھ میں پانی ملا دے اس وقت اس جگہ تجھے نہ عمرؓ دیکھ رہے ہیں نہ ان کی طرف سے اعلان کرنے والا آدمی۔

بیٹی:۔ مجھ سے تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ سامنے تو آپ کی اطاعت کروں اور چھپ کر نافرمانی۔ اگر امیر المومنین نہیں دیکھ رہے تو خدا تو دیکھ رہا ہے۔

یہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کا واقعہ ہے۔ آپ لوگوں کے حالات معلوم کرنے کے لئے رات کو مدینہ کی گلیوں میں گشت لگاتے تھے۔ اس دن چکر لگا کر تھک گئے تو ایک دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔

خیموں میں رہنے والی اس غریب گھرانے کی لڑکی کو تو معلوم نہیں تھا مگر حضرت عمر فاروقؓ دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے ماں بیٹی کا یہ مکالمہ سن رہے تھے۔ آپ سن کر حیران رہ گئے... اور پھر یہ عظیم الشان اخلاق کی مالک لڑکی امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ خلیفہ دوم کی بہو بن گئی۔ ان کی نسل سے حضرت عمرؒ بن عبدالعزیز جیسی عظیم شخصیت پیدا ہوئی۔ بے شک اللہ تعالیٰ کسی کی چھوٹی سی نیکی کو بھی ضائع نہیں کرتا۔

حلیہ اور لباس آپ انتہائی گورے اور خوبصورت تھے۔ چہرے کے نقش باریک تھے۔ جسم بھرا ہوا تھا دیکھنے والے کا آپ کے حسین چہرہ سے نگاہ ہٹانے کو دل نہیں چاہتا تھا۔ خلافت کے بعد اس کی ذمہ داریوں کے احساس اور زاہدانہ زندگی کی وجہ سے اتنے کمزور ہو گئے تھے کہ پسلیاں نمایاں ہو گئی تھیں۔

آپ شاہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ اس لئے عمدہ لباس کی عادت تھی۔ آپ سو سو دینار کا تہہ بند استعمال کرتے تھے آٹھ آٹھ سو درہم کی ریشمی چادر اوڑھنے کے لئے خریدا کرتے تھے ایک مرتبہ جس لباس کو لوگ آپ کے جسم پر دیکھ لیتے وہ آپ کی نگاہ میں پرانا ہو جاتا تھا۔ اور استعمال کے قابل نہیں رہتا تھا۔ آپ خوشبودار تیل لگا کر کسی راستے سے گزرتے تو وہ راستہ کچھ دیر خوشبو سے معطر رہتا۔ عنبر بھی استعمال کرتے تھے۔ آپ دھوبی کے پاس کپڑے بھیجتے تو لوگ دھوبی کو آپ کے کپڑوں کے بعد کپڑے دھونے کے زیادہ پیسے دیتے تاکہ عنبر کی خوشبو ان کے کپڑوں میں بھی آ جائے۔ آپ ہاتھ میں انتہائی قیمتی نگ والی انگوٹھی پہنتے تھے جو آپ کے چچازاد بھائی ولید تحفہ کے طور پر مغربی علاقے سے لائے تھے۔ آپ لمبے بال رکھتے تھے۔ جن میں کنگھی کر کے انہیں سنوارتے رہتے۔ زمانہ طالب علمی میں ایک دن بالوں کو سجانے سنوارنے کے بعد نماز میں آخری وقت آئے آپ کے استاد مسجد کے دروازے پر آپ کا انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی وجہ معلوم ہونے پر ناراض ہوئے اور آپ کے والد صاحب کو شکایت لکھ دی جنہوں نے مصر سے مدینے آدمی بھیجا جس نے بات کئے بغیر آپ کے بال کاٹ دیئے۔

بقیہ صفحہ 4

آپ کی خواہش ہوتی کہ جو چیز آپ نہ کھائیں وہ میں بھی نہ کھاؤں۔ شاید یہ آپ کی گہری محبت کا ہی ایک انداز تھا۔

مجھے بچپن سے ہی مرغ کی گردن پسند تھی اور میں ہمیشہ وہی کھاتی تھی۔ شادی کے بعد بھی میں نے اپنی عادت کے مطابق اپنی پلیٹ میں گردن ڈالی۔ آپ نے دیکھا تو فرمایا "تم نے گردن لی ہے" میں نے کہا۔ "مجھے یہ پسند ہے" اس پر آپ نے فرمایا کہ مرغ کے گوشت میں سب سے اچھا گوشت گردن کا ہی ہوتا ہے کیونکہ اس کا ریشہ سب سے زیادہ باریک ہوتا ہے اور پھر اس روز کے بعد سے آپ کا یہ معمول تھا کہ گھر پر کھانا کھا رہے ہوں یا کسی دعوت میں ہوں آپ ہمیشہ ڈش میں سے پہلے گردن نکال کر میری پلیٹ میں ڈال دیتے اور اگر نئے لوگ ساتھ ہوں تو یہ بھی فرما دیتے کہ "انہیں گردن پسند ہے"۔

آپ کو مرغ کی پشت کی ہڈی کی گہرائی میں واقع چھوٹی سی بوٹی پسند تھی۔ ایک روز مجھے وہ نکال کر دی اور اپنی پسند کا اظہار بھی فرمایا۔ پھر اتفاق سے جب ایک روز وہ میری پلیٹ میں آگئی تو میں نے آپ کی پسند کے پیش نظر آپ کو نکال کر دی۔ مجھ سے لیتے ہوئے مسکرا کر فرمایا۔ "اچھا آج میری باری"۔

روزمرہ زندگی میں ہونے والے معمولی واقعات کو بھی حسین بنا دیتے۔ ہم بھوربن (مری) سیر کے لئے گئے۔ وہاں آپ نے ایک ہاتھ کا بنا ہوا بٹوہ جس میں الائچیاں اور خلال تھے مجھے دیتے ہوئے فرمایا "یہ بھوربن کا تحفہ" اور پھر فرمایا۔ "یہ اپنے پرس میں میرے لئے ساتھ رکھا کرو۔" اب اسی بات کو ایک خشک مزاج انسان صرف یوں کہہ دیتا کہ ان چیزوں کی مجھے سفر میں ضرورت ہوتی ہے یہ ساتھ رکھا کرو۔ لیکن آپ نے ایک عام سی بات میں بھی محبت کا رنگ بھر دیا۔ اور آپ کا یہ تحفہ آج بھی ایک خوبصورت یاد لئے ہوئے میرے اسی پرس (بیگ) میں موجود ہے۔

آپ نے مجھ سے فرمایا۔ "میں تمہیں اکثر یوں چھوٹے چھوٹے تحفے دیتا رہوں گا اور آپ مجھے یوں ہی کئی تحفے دیتے رہتے۔ ایک روز آپ دفتر سے آئے تو آپ نے ایک کرسٹل کا خوبصورت گلدان اور پیالہ مجھے دیتے ہوئے فرمایا۔ "یہ تمہارے لئے تحفہ ہیں۔" میں خاموش رہی۔ میں اس وقت محبت کی ان باریکیوں سے بے خبر تھی۔ لیکن اب جب میں آپ کے ان تحائف کو دیکھتی ہوں تو درد اور لذت کے عجیب احساسات دل میں پیدا ہوتے ہیں۔

میں نے شادی سے پہلے ایک مرتبہ آپ کو اپنی آٹو گراف بک (Autograph book) دعائیہ کلمات لکھنے کے لئے دی۔ آپ نے تحریر فرمایا:۔ "خدائے مہربان اپنی رحمت بے پایاں سے حقائق اشیاء کا علم عطا فرمائے اور حسن بیان سے نوازے۔"

دستخط (مرزا ناصر احمد)
امام جماعت احمدیہ الثالث

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

دیکھو جس طرح تمہارے عام جسمانی حوائج کے پورا کرنے کے واسطے ایک مناسب اور کافی مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح تمہاری روحانی حوائج کا حال ہے۔ کیا تم ایک قطرہ پانی زبان پر رکھ کر پیاس بجھا سکتے ہو۔ کیا تم ایک ریزہ کھانے کا منہ میں ڈال کر بھوک سے نجات حاصل کر سکتے ہو۔ ہرگز نہیں۔ پس اسی طرح تمہاری روحانی حالت معمولی سی توبہ یا کبھی کبھی ٹوٹی پھوٹی (ـــ) یا روزہ سے سنور نہیں سکتی۔ روحانی حالت کے سنوارنے اور اس باغ کے پھل کھانے کے لئے بھی تم کو چاہئے کہ اس باغ کو وقت پر خدا کی جناب میں عبادت ادا کر کے اپنی آنکھوں کا پانی پہنچاؤ۔ اور اعمال صالحہ کے پانی کی نہر سے اس باغ کو سیراب کرو۔ تاوہ ہرا بھرا ہو۔ اور پھلے پھولے۔ اور اس قابل ہو سکے کہ تم اس سے پھل کھاؤ۔

یاد رکھو۔ ایمان بغیر اعمال صالحہ کے ادھورا ہے۔ کیا وجہ ہے کہ اگر ایمان کامل ہو تو اعمال صالحہ سرزد نہ ہوں۔ اپنے ایمان اور اعتقاد کو کامل کرو۔ ورنہ کسی کام کا نہ ہوگا۔ لوگ اپنے ایمان کو پورا ایمان تو بناتے نہیں پھر شکایت کرتے ہیں کہ ہمیں انعامات نہیں ملتے۔ جن کا وعدہ تھا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

مشرق وسطیٰ امن منصوبہ مشکلات کا شکار

مشرق وسطیٰ میں امریکہ کا قیام امن کا منصوبہ دائیں بازو کی نئی حکومت کے قیام سے مشکلات سے دوچار ہے۔ اس سے پہلے اسرائیلی حکومت اور عرب حکومتیں ایک دوسرے سے تعاون کر رہی تھیں اور فلسطینی حکومت کے قیام کا منصوبہ پروگرام کے مطابق چل رہا تھا۔ لیکن اب اسرائیل کی نئی حکومت اس سلسلے میں اس گرم جوشی کا مظاہرہ نہیں کر رہی اور عرب ممالک بھی اپنے خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔ دوسری طرف لبنان میں حزب اللہ اور اسرائیل میں دوبارہ جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔ نو منتخب اسرائیلی وزیر اعظم نے 25۔ جون کو واشنگٹن کا دورہ کرنا تھا۔ لیکن اب انہوں نے کہا ہے کہ انہیں نئی حکومت بنانے کے لئے ابھی کچھ مزید وقت درکار ہے جس کے بعد وہ واشنگٹن کا دورہ کریں گے۔ ادھر فلسطینی حکومت نے دھمکی دی ہے کہ اگر اسرائیل نے اپنے علاقے کو مزید بند رکھا تو وہ انتہا پسند تنظیم حماس کے خلاف جاری اپنا آپریشن بند کر دیں گے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم کو یہ پیغام پہنچا دیا ہے کہ اگر انہوں نے فلسطینیوں کے بارے میں اپنی پالیسی چند دنوں تک تبدیل نہ کی تو حماس تحریک کے خلاف اقدامات روک دئے جائیں گے۔ فلسطینی حکام نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ غزہ اور مغربی کنارہ کا تین ماہ سے مسلسل محاصرہ ختم کیا جائے۔

○○○

بنگلہ دیش عوامی لیگ کی کامیابی

بنگلہ دیش کے انتخابات میں شیخ مجیب الرحمان کی بیٹی حسینہ واجد کی پارٹی عوامی لیگ نے 133 سیٹیں حاصل کرلی ہیں اور اب وہ حکومت بنانے کی امیدوار ہیں۔ خالدہ ضیاء کی بنگلہ دیش نیشلسٹ پارٹی نے اس کے مقابل میں ابھی تک صرف 104 نشستیں حاصل کی ہیں اور جنرل ارشاد کی جاتیہ پارٹی نے 30 نشستیں حاصل کی ہیں اور اس طرح جاتیہ پارٹی کی پوزیشن ایک "کنگ میکر" کی بن گئی ہے کیونکہ اس کی مدد کے بغیر دونوں بڑی پارٹیاں حکومت نہیں بنا سکیں گی۔

اس الیکشن کے سلسلے میں بہت سے بین المملکتی نمائندے بنگلہ دیش میں موجود تھے۔ ان میں سے تقریباً تمام نے اس بات پر تسلی کا اظہار کیا ہے کہ عمومی طور پر یہ انتخابات صاف اور شفاف تھے اور ان میں کسی قسم کی دھاندلی نہیں کی گئی۔

عوامی لیگ کی حسینہ واجد پارلیمنٹ میں سب سے بڑی پارٹی ہونے کے ناطے اب حکومت بنانے کی امیدوار ہے اور اس سلسلے میں اس نے جاتیہ پارٹی سے رابطہ قائم کرلیا ہے۔ جبکہ جاتیہ پارٹی کے ترجمان نے کہا ہے کہ ہماری حمایت صدر حسین محمد ارشاد کی رہائی پر منحصر ہے۔ جاتیہ پارٹی کے قائم مقام چیئرمین میزان رحمان چودھری نے کہا کہ اہم ابھی مزید تفصیلی گفتگو کریں گے۔ دریں اثنا خالدہ ضیا کی پارٹی نے بھی جاتیہ پارٹی سے رابطہ قائم کر رکھا ہے۔ لیکن موجودہ حکومت کا کہنا ہے کہ نئی حکومت کا قیام اس ماہ کے آخر تک 27 حلقوں میں دوبارہ پولنگ کے بعد ممکن ہو سکے گا۔

لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ انتخابات مکمل ہو جانے کے بعد بھی تشدد جاری ہے۔ دونوں بڑی پارٹیوں کے درمیان جگہ جگہ تصادم ہو رہے ہیں۔ جن میں 3۔ افراد ہلاک اور 80 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ جس بات کا اب کوئی جواز معلوم نہیں ہوتا۔

○○○

گوڑا حکومت کو مشکلات

دیو گوڑا کی قیادت میں قائم ہونے والی نئی بھارتی حکومت 13 جماعتوں پر مشتمل ہے اور اس کا نام یونائیٹڈ فرنٹ رکھا گیا ہے لیکن اب ان میں سے بعض جماعتوں نے فرنٹ سے علیحدگی کا عندیہ دیا ہے جس سے دیو گوڑا کی حکومت کو سخت پریشانی لاحق ہو گئی ہے۔ کیونکہ وزارتوں کی تقسیم ایک مسئلہ بن گئی ہے۔ دوسری جانب کانگریس اگرچہ یہ تو چاہتی ہے کہ بی۔جے۔پی کو حکومت سے دور رکھا جائے اور اسی لئے وہ یونائیٹڈ فرنٹ کی حمایت کر رہی ہے۔ لیکن ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتی ہے کہ ہم حکومت پر اپنا تنقید کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ بائیں بازو کی جماعتیں نرسیمارائو کی معاشی اصلاحات میں ترمیم چاہتی ہیں جبکہ گوڑا انہیں جاری رکھنے کا اعلان کر چکے ہیں۔

ان باتوں کے علاوہ نئی حکومت کے لئے سب سے بڑی مشکل کانگریس پارٹی کی حمایت حاصل کرنے میں آ رہی ہے۔ سابق وزیر اعظم نرسیمارائو ان کے بیٹے اور رشتہ داروں کے خلاف کرپشن کے سکینڈل چل رہے ہیں۔ جن سے عہدہ برآ ہونے اور ملزموں کو سزا دلوانے کے لئے اپوزیشن کا شدید دباؤ ہے۔ گوڑا اس مسئلہ سے بڑی احتیاط سے نبٹ کر رہے ہیں کیونکہ اگر کانگریس نے حمایت ترک کر دی تو ان کی حکومت فوراً ختم ہو جائے گی۔

بھارت کے سابق وزیر اعظم نرسیمارائو کے خلاف 4 ارکان اسمبلی کو رشوت دینے کے الزام میں ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔

بجٹ کا مکمل گوشوارہ

لاہور (کامرس رپورٹر) وفاقی حکومت نے 97 - 1996 کے مالی سال کا جو میزانیہ جاری کیا ہے اس کا گوشوارہ درج ذیل ہے

(روپے بلین میں)

	آمدن	میزانیہ 1996-97	اخراجات	1996-97
1	خالص وفاقی محصولاتی آمدنی	280.0	8-اخراجات جاریہ	395.4
(الف)	محاصل آمدنی (ٹیکس)	296.4	عام انتظامیہ	22.3
----	آمدنی اور دولت پر محصولات (بلاواسطہ)	86.3	دفاع	131.4
----	اشیاء اور لین دین پر محصولات (بالواسطہ)	210.1	امن وامان	2.6
(ب)	غیر محصولاتی محاصل (غیر ٹیکس)	90.5	معاشرتی خدمات	5.4
----	املاک وکاروباری اداروں سے آمدنی	55.5	سماجی خدمات	8.9
----	سول انتظامیہ ودیگر شعبوں سے وصولیاں	35.0	اقتصادی خدمات	3.1
(ج)	سرچارج	26.3	اعانتیں	8.3
----	قدرتی گیس	6.8	مصارف قرضہ	186.0
----	پٹرولیم	39.5	صوبوں آزاد کشمیر ریلوے	
(د)	مجموعی محصولاتی آمدنی (الف+ب+ج)	413.2	ودیگر کیلئے امدادی رقوم	16.5
	نفی- محصولات میں صوبائی حصہ	133.2	ناقابل تخصیص	5.8
(ہ)	خالص وفاقی محصولاتی آمدنی	280.0		
2	خالص سرمایہ جاتی وصولیاں (الف-ب)	26.5	9-ترقیاتی اخراجات	104.8
(الف)	سرمایہ جاتی وصولیاں	77.7		
			(I) وفاقی حکومت	79.3
(ب)	سرمایہ جاتی ادائیگیاں	51.6	وفاقی وزارتیں شعبہ جات	43.6
3	بیرونی وسائل (I + II)	102.9	کارپوریشنیں	28.0
	(I) منصوبہ جاتی امداد	42.0	خصوصی پروگرام	7.9
	(II) غیر منصوبہ جاتی امداد	60.8	(II) صوبائی پروگرام	25.5
4	سرکاری ترقیاتی پروگرام کی		— پنجاب	9.3
	تمویل کاری ازاں نج کاری فنڈ	14.0	— سندھ	7.5
5	سرکاری ترقیاتی پروگرام میں		— سرحد	5.3
	صوبوں کی خود تمویل کاری	14.0	— بلوچستان	3.4
6	پنجاب اور سندھ (ہر ایک کی جانب سے			
	1.1 بلین روپے کا حصہ) برائے ND پروگرام	2.2	10 کل اخراجات (9.18)	500.2
7	مجموعی وسائل (6+5+4+3.12+1)	439.2	11 بینکی قرضہ گیری	20.0
			12 خلاء	40.9

بقیہ صفحہ 4

جزا عطا کرے)

یہ بھی بڑی بے انصافی ہو گی اگر ہم ان عنایتوں فرماؤں کے شکر گزار نہ ہوں جنہوں نے محض اس خیال سے ایک تو حضرت (بانی سلسلہ) کے مشن کی اشاعت ہو۔ اور دوسرے اخبار الحکم کی مالی امداد ہو اس رپورٹ کی متعدد جلدیں خرید فرمائیں۔ چنانچہ وہ گراں قدر اصحاب ذیل ہیں۔ اور ان کے نام پر ہی ہم اس کو ختم کرتے ہیں ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ قبولیت بخشے اور جس غرض کے لئے اس کو مرتب کیا ہے اور جس منشا کے لئے ہمارے معاونوں نے اس کی اشاعت میں کوشش کی ہے وہ غرض پوری کرے اور ان کو جزائے خیر دے آمین۔

جناب مرزا خدا بخش صاحب تحصیلدار ملیر کوٹلہ 100 جلد
منشی نبی بخش صاحب کمپازیٹر شملہ 25 جلد
جماعت سیالکوٹ 50 جلد
منشی نواب خان صاحب تحصیلدار 50 جلد
جناب پیر قمرالدین صاحب 50 جلد
چوہدری رستم علی خان صاحب کورٹ انسپکٹر 20 جلد
مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی 50 جلد
جماعت کپورتھلہ 50 جلد
جناب حافظ محمد یوسف صاحب ڈپٹی کلکٹر نہر 50 جلد
معرفت منشی تاج دین صاحب جماعت لاہور 10 جلد
خلیفہ نور دین صاحب 10 جلد
ماسٹر قادر بخش صاحب مدرسہ لودہانہ 5 جلد
کل اشاعت 700 جلد۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ کے پروگرام

ترجمہ کلام الٰہی کلاس
پیر اور منگل نئی کلاس شام 6 بجے رات کو دو بجے اور پھر صبح 9 بجے (دوبارہ)

ہومیو پیتھی کلاس
بدھ اور جمعرات نئی کلاس شام 6 بجے اور دوسرے روز 2 بجے صبح اور 9 بجے صبح (دوبارہ)

خطبہ
براہ راست (LIVE) 5 بجے شام' 2 بجے رات اور 00-12 بجے دوپہر (دوبارہ)

اردو ملاقات
جمعہ 10-6 بجے شام- دوسرے روز 00-9 بجے صبح (دوبارہ)

بچوں کے ساتھ ملاقات
ہفتہ کے روز 6 بجے شام پھر 2 بجے رات اور 9 بجے صبح (دوبارہ)

انگریزی ملاقات
اتوار 6 بجے شام 2 بجے رات اور 9 بجے صبح (دوبارہ)

لقاء مع العرب
جمعہ ہفتہ اور اتوار کو نئے سیشن 6 بجے شام دوسرے روز 5 بجے صبح اور 1 بجے دوپہر (دوبارہ)

اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
ہر روز 12 بجے رات دوسرے روز 7 بجے صبح اور 3 بجے بعد دوپہر (دوبارہ)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر ج ب 89 رتن و امیر حلقہ سر شمیر روڈ ضلع فیصل آباد کی ایک حادثہ میں بائیں ٹانگ اور پاؤں کی ہڈیاں ٹوٹ گئی تھیں- موصوفہ قریباً چالیس سال سے مقامی لجنہ کی صدر بھی ہیں- ان کی جلد صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرشید چیمہ صاحب صدر جماعت احمدیہ منڈیکی بیریاں سخت بیمار ہیں- اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے-

○ مکرم فاروق احمد صاحب ابن مکرم عبدالغنی صاحب 15 دن سے شدید بیمار ہیں- فالج کا حملہ ہوا ہے اور الائیڈ ہسپتال میں زیر علاج ہیں- اللہ تعالیٰ شفاعطا فرمائے-

تلاش رجسٹریشن بک

○ مکرم نسیم احمد خان صاحب 25/21 دار الرحمت شرقی ربوہ کی کار نمبر LEY 2121 کی رجسٹریشن بک مورخہ 9- جون صبح 10 بجے دار الرحمت نزد آٹا چکی گر گئی ہے- براہ کرم اگر کسی صاحب کو ملے تو 1/16 آٹا چکی دار الرحمت وسطی پہنچا کر ممنون فرمائیں-

بقیہ صفحہ 1

اور اس پتھر پہ کوئی اثر نہ پڑے لیکن ہم نے دعائیں کیں اور اب یہ واقعہ ہوا ہے- حیرت ہوتی ہے دیکھ کر کہ کس طرح خدا نے اس شخص کا دل بدلا ہے- کس طرح اس کی تقدیر جاگ اٹھی اور اچانک وہ جو دشمن تھا وہ احمدیت کا فدائی دوست بن گیا- یہ دعاؤں کی برکت سے ہوا ہے- ایک دفعہ نہیں بارہا یہ ہو چکا ہے اور بارہا اس کی قطعی واضح اطلاعیں مجھے ملتی ہیں اس لئے میں کوئی فرضی کہانی آپ کے سامنے نہیں رکھ رہا' تجربے میں آئی ہوئی' مجرب نسخہ ہے جو میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں- تو دعائیں کریں اور دعاؤں میں' دعاؤں کے سہارے سے دعوت الی اللہ کے میدان میں آگے بڑھیں-

پھر جو ابھی آپ کو کھوئے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں' جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جماعت کے نونہال آپ کو ضائع ہوتے دکھائی دتے رہے ہیں ان کی فکر کریں- یہ نہ ہو کہ دوسروں کو زندہ کر رہے ہوں اور اپنے ہاں قبرستان بن رہے ہوں- بہت ضروری ہے کہ ان کی فکر کریں- اور پھر سب سے زیادہ (-) کی فکر کریں جو کم سے کم نام کے ساتھ (-) وابستہ ہیں ان کی زندگی کی دعائیں مانگیں' ان کی زندگی کے لئے جو چارہ آپ کے بس میں ہو کریں- اور پھر آخر پر اپنے اندر بھی نگاہ ڈالیں- غور کریں کہ آپ کی ذات جو آپ کو روشن دکھائی دے رہی ہے اس میں کہیں اندھیرے تو نہیں لپٹے ہوئے- تب آپ کو سمجھ آئے گی کہ روشنیوں کے لباس میں اندھیرے لپٹے ہوتے ہیں- اللہ تعالیٰ ہمیں یہ بصیرت عطا فرمائے' سمجھ اور غور کی طاقت بخشے' ہمارے کان بھی سننے والے ہوں' ہماری آنکھیں بھی دیکھنے والی ہوں' ہمارے دل بھی غور کرنے والے ہوں اور ہم حقیقت میں مردوں کو زندہ کرنے کا ذریعہ بن جائیں اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے-

(از خطبہ 5- اپریل 1996ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

منگل 18- جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت- حدیث- خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ- تربیت اولاد- سبق نمبر 10 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب نمبر 43 (دوبارہ)
6-00 دینی تعلیمات روحانی خزائن
6-30 بیعت اولیٰ از امام راشد صاحب 23-3-94
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر 159 (دوبارہ)
8-00 فرنچ سیکھئے- سبق نمبر 18 (دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 17-6-96
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ تربیت اولاد سبق نمبر 10 (دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ
12-00 پشتو پروگرام- خطبہ 16-6-94
1-00 لقاء مع العرب نمبر 43 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر 159 (دوبارہ)
4-00 تلاوت- حدیث- خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ تربیت اولاد سبق نمبر 10 (دوبارہ)
5-00 فرام دی آرکائیوز- تربیت کے موضوع پر خطبہ 3-2-89
6-00 ترجمہ کلام الٰہی- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 18-6-96
7-00 طبی معاملات پر گفتگو-
7-30 عادل بن سعد کے ساتھ
8-00 لقاء مع العرب نمبر 44 (نیا)
9-00 نارویجین پروگرام- ... اصول کی فلاسفی نمبر 8
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 9
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر 160 (نیا)
1-00 اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات نمبر 27
1-30 عطاء الواحد صاحب کے ساتھ انٹرویو
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 18-6-96 (دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر 17
3-30 حکایات شیریں- نمبر 5 (نیا)

بدھ 19 - جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت- حدیث- خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 9 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب نمبر 44 (دوبارہ)
6-00 اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات نمبر 27
6-30 عطاء الواحد صاحب کے ساتھ انٹرویو
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے-
8-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر 17 (دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں- نمبر 5 (دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ 18-6-96 (دوبارہ)
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 9 (دوبارہ)
11-00 طبی معاملات کے متعلق گفتگو
11-30 دیگر پروگرام
12-00 (دوپہر) روسی پروگرام
1-00 لقاء مع العرب نمبر 44 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر 160 (دوبارہ)
4-00 تلاوت- حدیث- خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 9 (دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق 19-6-96 (نیا)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی دلبر میرا یہی ہے- از چوہدری ہادی علی صاحب
8-00 لقاء مع العرب نمبر 45 (نیا)
9-00 فرنچ پروگرام
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام راشد صاحب سبق نمبر 1 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر 161 (نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- فلاور اریجمنٹ از مسز ایچ فاروقی اور مسز ساجدہ کھوکھر 17-3-94
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 19-6-96 (دوبارہ)
3-00 عربی سیکھئے- سبق نمبر 4 (دوبارہ)
3-30 عربی پروگرام- قصیدہ نظم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 17- جون-1996ء
درجہ حرارت کم ازکم 18 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ وفاقی بجٹ کی وجہ سے میری حکومت کی عوامی مقبولیت کا گراف بڑھا ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت پر عیاشی کا الزام لگانے والے دھوکہ باز ہیں اس کے سالانہ اخراجات صرف 47-ارب روپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے مالیاتی ایوارڈ میں چھوٹے صوبوں کی حق تلفی ہوئی۔ سندھ اور پنجاب کو زیادہ وسائل ملے لیکن ہم مالیاتی ایوارڈ تبدیل کریں گے۔ ہم نے بجٹ خسارہ 8 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ آئی۔ایم۔ایف کو خدا حافظ کہہ دیں۔ لیکن جب تک آئی۔ایم۔ایف کسی ملک کو موزوں قرار نہ دے سرمایہ کاری نہیں ہو سکتی۔ بعض لوگ جمہوریت کے خلاف سازش کر رہے ہیں۔ وہ اب فوج اور آٹھویں ترمیم کو استعمال نہیں کر سکتے اس لئے کردار کشی پر اتر آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم بینک قرضوں کی چھان بین کے لئے عدالتی کمیشن قائم کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کابینہ کے اگلے اجلاس میں زرعی ٹیکس کے اعلان کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی اور قرضوں پر کنٹرول سے مسائل حل ہوں گے۔

○ پنجاب کے خزانہ کے صوبائی وزیر چوہدری افضل سندھو نے صوبائی بجٹ سے متعلق بلائی گئی پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب میں زرعی ٹیکس کا معاملہ ختم نہیں ہوا۔ صرف وقتی طور پر ملتوی کیا گیا ہے۔ ہم ساتھیوں کو راضی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ان کی رضامندی تک آرڈی ننس جاری نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ ہم بحیثیت قوم اسراف کا شکار ہیں حالانکہ پاؤں چادر دیکھ کر پھیلانے چاہئیں۔ انہوں نے بتایا کہ زیادہ وزیر اور مشیر بنانے سے غیر پیداواری اخراجات بڑھ گئے ہیں۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ سید عبداللہ شاہ نے سندھ کا 59 ارب 61 کروڑ روپے کا فاضل بجٹ پیش کیا۔ جس میں زرعی ٹیکس کا دائرہ کار بڑھا دیا گیا ہے اور آبیانے کی شرح میں 25 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ 16 ایکڑ اراضی سے کم اراضی پر ٹیکس معاف ہو گا۔ زرعی انکم ٹیکس فی پیداواری یونٹ کی بجائے فی ایکڑ کی بنیاد پر عائد کیا جائے گا۔

○ آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو کے طیارہ کی خریداری غیر قانونی تھی انہوں نے 17- کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان پہنچانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی سفارش کی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ طیارہ عجلت میں اور قواعد کو نظرانداز کر کے خریدا گیا۔ نہ ٹینڈر طلب کئے گئے نہ کوئی کوٹیشن منگوائی گئی۔ ڈالر بلیک مارکیٹ میں خرید کر اس ضمن میں بنائی گئی کمیٹی کی منظوری کے بغیر ادائیگی کر دی گئی متعلقہ فرم کو بروقت ادائیگی نہ ہونے پر پونے تین کروڑ روپے جرمانہ مختلف مدات میں دینا پڑا۔ نیا طیارہ خریدنے کے لئے جواز پیش کرنا ضروری تھا مگر نہ تو کوئی ٹیکنیکل رپورٹ بنی نہ سروے کیا گیا اسی قسم کے دیگر طیارے جو چیف آف آرمی سٹاف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے لئے خریدے گئے ان پر رقم بہت کم خرچ آئی۔

○ وفاقی وزیر خوراک و زراعت نواب یوسف تالپور نے کہا ہے کہ وفاقی کابینہ میں چند دن تک ردوبدل ہونے کی توقع ہے۔ بعض وزراء کے قلمدان وزارت تبدیل ہونے کی توقع ہے۔

○ کھاریاں میں چلتی بس میں بم کا دھماکہ ہونے سے تین افراد ہلاک اور سات زخمی ہو گئے۔ بس گجرات سے جہلم جا رہی تھی۔ جنرل بس سٹینڈ کے قریب پچھلی نشستوں میں دھماکہ ہوا۔ ایک فرلانگ تک آواز سنی گئی۔ عمارتیں لرز گئیں۔ مرنے والوں میں گجرات کی ایک عورت اور دو نامعلوم مرد شامل ہیں۔ انسانی اعضاء کٹ کر بکھر گئے۔ بس ڈرائیور اور کنڈکٹر موقع سے فرار ہو گئے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے متنبہ کیا ہے کہ معاشی بحران پیدا ہوا تو منی بجٹ ضرور آئے گا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ نواز دور میں وزیر اعظم ہاؤس کے لئے 30 نئی گاڑیاں خریدی گئیں لیکن ہم نے پابندی لگا دی۔ انہوں نے کہا کہ معاشی مسئلہ اسمبلیاں حکومت ختم کرنے سے نہیں بلکہ غیر ملکی سرمایہ کاری اور خسارہ کم کر کے حل ہو گا۔

○ پریم یونین کی اپیل پر ملک میں بجٹ کے خلاف یوم سیاہ منایا گیا۔ بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھی گئیں۔ صدر وزیر اعظم اور ارکان اسمبلی کی مراعات اور صوابدیدی فنڈز میں اضافے پر نکتہ چینی کی گئی۔

○ چیف جسٹس صاحبان کی کمیٹی کے فیصلے کے مطابق سندھ ہائی کورٹ کے بھی پانچ ایڈہاک جج صاحبان کو بھی سماعت کے لئے کیس دینا بند کر دیئے گئے ہیں۔

○ پنجاب کے سولہ مجسٹریٹوں کو اسسٹنٹ کمشنر بنا دیا گیا ہے۔

○ اتوار کی صبح ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ایبٹ آباد میں بم کے ایک زوردار دھماکے کے نتیجے میں دو ڈاکٹروں سمیت 5-افراد زخمی ہو گئے۔ آپریشن تھیٹر اور درجن سے زائد گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ پولیس اور ایس ایس پی فوراً موقع پر پہنچ گئے۔ پشاور سے بموں کے ماہرین کو بلوالیا گیا۔

○ لاہور سندھ اور پشاور کی ہائیکورٹوں کے 19 متاثرہ جج صاحبان کو کام دینا بند کر دیا گیا ہے۔ زیر سماعت مقدمات کی فائلیں بھی ان سے واپس لے لی گئیں ہیں۔ چند جج صاحبان ہائی کورٹوں میں آئے اور کام کے بغیر واپس چلے گئے جبکہ بعض دیگر ججوں کے کمروں پر تالے پڑے ہیں۔ بعض ہائی کورٹ آئے ہی نہیں۔ اور بعض نے رخصت کی درخواستیں دے دی ہیں۔

○ نارووال سیکشن پر تخریب کاری کے نتیجے میں ریلوے لائن کی فش پلیٹیں اکھاڑ دی گئیں۔ جس کے نتیجے میں ایک گاڑی جو نارووال سے لاہور آ رہی تھی بدوملہی کے قریب حادثے کا شکار ہو گئی۔ 4 ڈبے زمین میں دھنس گئے۔ سینکڑوں مسافر زخمی ہو گئے۔ ٹرین میں چیخ وپکار مچ گئی۔ ڈرائیور اور فائر مین نے چلتی ٹرین سے چھلانگیں لگا دی۔ ٹرینوں کی آمدورفت 14 گھنٹے معطل رہی۔

○ فیصل آباد کے نزدیک سمندری روڈ پر ناکہ لگا کر ڈاکوؤں نے درجنوں راہ گیروں کو لوٹ لیا۔

○ افغانستان میں طوائف الملوکی کا یہ حال ہے مختلف افغان کمانڈروں نے اپنی اپنی ایئر لائنز بنا لی ہیں اور ان کے ذریعے سے دوبئی اور دوسرے علاقوں سے سامان لا کر پاکستان سمگل کیا جاتا ہے۔

○ برطانیہ کے علاقے سرے میں جو متنازعہ جاگیر خریدی گئی ہے وہ ایک کمپنی کے نام سے خریدی گئی تھی۔ اس جگہ جو الارم سسٹم لگایا ہے اس کا رابطہ سکاٹ لینڈ یارڈ سے ہے۔ یہ ایسی سہولت ہے جو صرف سربراہان مملکت کو دی جاتی ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس خلیل الرحمان نے کہا ہے کہ قوم کے لیڈر اور ارکان پارلیمنٹ اپنی عیاشیوں سے باہر نکلیں اور عوام کے دکھ دیکھیں ملتان بار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قرآن سے ناطہ توڑ لیا گیا ہے تھانوں میں غیر طبعی اموات کی ذمہ داری افسران پر عائد ہوتی ہے۔

گمشدگی رسید بک

○ ایک عدد رسید بک نمبر A 7911 جس کی رسیدات 1 تا 69 مستعمل شدہ ہیں جماعت احمدیہ لاہور حلقہ فیصل ٹاؤن سے گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو رسید بک کا علم ہو جائے تو نظارت مال آمد میں اطلاع دیں۔ نیز اس رسید بک پر کسی صاحب کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔

(ایڈیشنل ناظر مال آمد ربوہ)

اوقات بھٹی ہومیو کلینک
رحمت بازار صبح 10تا1 بجے - شام 6تا9-30 بجے
دارالیمن صبح 8-30تا10 بجے - فون رہائش 211186

بشیر گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: دوکان 211806 رہائش 211883

جدید ڈیزائنوں کے اعلیٰ زیورات بغیر ٹانکے کے بنوانے یا خریدنے کیلئے تشریف لاویں
زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جاتی
محمود جیولرز ربوہ
چوہدری محمود احمد راجپوت - بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

اٹھرا کی کامیاب مرض علاجگاہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
مردہ بچے پیدا ہونا - امیدکا نقصان
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

خواتین کیلئے خاص دوائیں
• تریاق اٹھراء: مرض اٹھراء کی مشہور عالم گولیاں۔
• نور نظر: اولاد نرینہ کے لئے کامیاب دوا۔
• سپاری پاک: سیلان الرحم (لیکوریا) کی مفید دوا۔
مزید مشورہ اور علاج کیلئے مطب میں تشریف لائیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
فہرست ادویہ وجنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص وتجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534